السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں بعض عمر رسیدہ دم کرنے والے ایسے حضرات ہیں کہ عورتیں تنہائی اورخلوت میں ان سے دم کراتی ہیں۔ کیا شرعاًایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی اجنبی عورت سے خلوت اختیار کرنا حرام ہے، خواہ وہ تنہائی تعلیم وتعلّم یا دم کرنے کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادگرامی ہے: ’’خبردار!جوآدمی بھی کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرتا ہے ،ان دونوں کاتیسرا ساتھی شیطان ہوتا ہے۔‘‘ [ترمذی،الفتن:۲۱۶۵]

اس حدیث کے پیش نظر کسی عالم دین کےلئے جائز نہیں ہے، خواہ وہ عمر رسیدہ ہی کیوں نہ ہو کہ وہ خلوت میں کسی عورت کودم کرے۔ عورت کوبھی چاہیے کہ وہ اس کام سے اجتناب کرے جس کے ارتکاب سے اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ہوتی ہو،ہاں، اگرکوئی محرم ساتھ ہوتودم کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:409